بسم اللہ الرحمن الرحیم

الفرقان میڈیا پیش کرتا ہے

دولتِ اسلامیہ کے شیخ المجاہد

ابو محمد العدنانی الشامی حفظہ اللہ کا نیا آڈیو بیان

اے ہماری قوم! اللہ کی طرف بلانے والی کی دعوت قبول کرلو!

بشکریہ: انصاراللہ اردو

28منٹ 39سکینڈ پر مشتمل اس آڈیو بیان میں انہوں نے اللہ کی حمد وثناء اور تلوار کے ساتھ مبعوث رسول اللہ ﷺ پر درود وسلام پڑھنے کے بعد قرآن کریم کی مندرجہ ذیل آیات کو پڑھا۔

”یَا أَیُّهَا الَّذِینَ آمَنُوا مَن یَرْتَدَّ مِنکُمْ عَن دِینِهِ فَسَوْفَ یَأْتِي اللَّهُ بِقَوْمٍ یُحِبُّهُمْ وَیُحِبُّونَهُ أَذِلَّةٍ عَلَى الْمُؤْمِنِینَ أَعِزَّةٍ عَلَى الْکَافِرِینَ یُجَاهِدُونَ فِي سَبِیلِ اللَّهِ وَلَا یَخَافُونَ لَوْمَةَ لَائِمٍ ذٰلِکَ فَضْلُ اللَّهِ یُؤْتِیهِ مَن یَشَاءُ وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِیمٌ“

”اے ایمان والو! جو تم میں سے اپنے دین سے پھرے گا تو عنقریب اللہ ایسے لوگوں کو لائے گا جو اللہ کو محبوب ہوں گے اور انہیں اللہ سے محبت ہوگی، مسلمانوں پر مہربان اور کافروں کے لیے سخت ہونگے، وہ اللہ کی راہ میں جہاد کریں گے اور کسی ملامت کرنے والی کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔ یہ اللہ کا فضل ہے، وہ جسے چاہے دیتا ہے اور اللہ تعالی بڑی وسعت والا اور زبردست علم والا ہے۔“ (المائدة:54)

”يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ يَلُونَكُم مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا فِيكُمْ غِلْظَةً“

”اے ایمان والو! کافروں میں سے جو تمہارے قریب ہیں ان سے جنگ کرو اور چاہیے کہ وہ تمہارے اندر سختی پائیں۔“(التوبۃ: 123)

”مُّحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشِدَّاءُ عَلَى الْكُفَّارِ رُحَمَاءُ بَيْنَهُمْ“

”محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں وہ کافروں پر زور آور ہیں (اور) آپس میں مہربان ہیں۔(الفتح: 29)

”قَدْ كَانَتْ لَكُمْ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ فِي إِبْرَاهِيمَ وَالَّذِينَ مَعَهُ إِذْ قَالُوا لِقَوْمِهِمْ إِنَّا بُرَآءُ مِنكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ وَالْبَغْضَاءُ أَبَدًا حَتَّىٰ تُؤْمِنُوا بِاللَّهِ وَحْدَهُ“

”بلاشبہ تمہارے لیے ابراہیم میں بہترین نمونہ ہے اور ان لوگوں میں جو ان کے ساتھ تھے جب انہوں نے اپنی قوم سے کہا تھا کہ ہم قطعی بیزار ہیں تم سے اور ان سے جنہیں تم پوجتے ہو اللہ کے سوا۔ ہم تمہارے ساتھ کفر کرتے ہیں، اور ہمارے اور تمہارے درمیان ہمیشہ کے لیے عداوت اور دشمنی ہو گئی ہے الا یہ کہ تم اللہ پر ایمان لے آؤ جو یکتا ہے۔“(الممتحنۃ: 4)

پھر انہوں نے راہ الہٰی میں جہاد کرنے والے اللہ کے بندے مومنین کی صفات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ”اللہ جن سے محبت کرتا ہے اور وہ جو

اللہ کی محبت کو سب پر ترجیح دیتے ہیں، جنہیں اللہ تعالی نے ساری مخلوق میں سے اپنی حکمرانی قائم کرنے اور اپنی شریعت کے نفاذ کے لیے چنا، یہ وہ ہیں جو کافروں پر سخت، خوددار اور غالب ہیں، جو اپنے نفسوں کے ساتھ نہیں بلکہ اپنی توحید اور اپنے عقیدہ کے ساتھ غالب ہیں، ان کو یہ یقین حاصل ہے کہ کامیابی، تمکین (زمین کا کنٹرول پانا) اور غلبہ ان کی تعداد و سازوسامان کی وجہ سے نہیں بلکہ اللہ کے فضل سے انہی کا ہے۔ ان کو ان کے رب نے جو حکم دیا ہے، وہ اسے کرتے چلے جاتے ہیں اور لوگوں کی ملامت کی پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ کیونکہ لوگوں کا رب ان سے محبت کرتا ہے۔ وہ اللہ کے حکم کی خاطر لوگوں کے قوانین، ان کے رسم ورواج، ان کی عادات اور ان کے موقف کی ہونے والی مخالفت کی پرواہ نہیں کرتے ہیں۔ ان کو اپنے اوپر گردش زمانہ کا بھی کوئی خوف نہیں ہوتا ہے، خواہ کتنے لوگ ہی ان کی مخالفت کرتے ہو اور کتنی ہی لوگ ان کیخلاف اکھٹے ہو چکے ہو۔ اس وجہ سے کہ ان کے ساتھ اللہ ہے۔ وہ کافروں پر سخت اور کاری ضربیں لگانے والے ہیں۔

اللہ تعالی نے اپنے دین کو قائم کرنے اور اپنے حکم کو نافذ کرنے کے لیے جن برگزیدہ بندوں کا انتخاب کیا ہے، یہ وہ ہیں جو کفار سے اعلان براءت کرتے ہیں، ان سے الگ تھلگ رہتے ہیں، وہ ان سے دشمنی اور نفرت کرنے کا اعلان کرتے ہیں، وہ کبھی بھی ان کافروں کے ساتھ اتحاد نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی ان کی مداہنت کرتے ہوئے ان کی چاپلوسی کرتے ہیں، نہ ہی وہ ان کو مطمئن کرتے ہیں، نہ ہی وہ ان کے بیچ میں رہتے ہیں اور نہ ہی ان کی گودوں میں بیٹھتے ہیں، خواہ وہ کافر ان کے اپنے اہل خانہ اور اپنے قبیلہ اور اپنی قوم میں سے ہی کیوں نہ ہو۔

یہ ان لوگوں کا حال ہے، جو اللہ کی شریعت کا نفاذ کرتے ہیں، جو کبھی اپنے آپ کو نہیں بدلتے ہیں اور نہ ہی کچھ تبدیل کرتے ہیں، خواہ اس طویل راستے پر ان کا سامان کتنی ہی آزمائشیں اور پریشانیوں سے ہی کیوں نہ ہو جائے۔

آج ہم ان دھوکے والے سالوں میں دیکھتے ہیں ایسے لوگوں کو جو جہاد کرنے، اللہ کے دین کو غالب کرنے اور اس کی شریعت کا نفاذ کرنے کے لیے جدوجہد کرنے کا دعوی کرتے ہیں، مگر وہ انبیاء کے راستے سے بھٹک چکے ہیں، وہ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام کے طریقہ وراستے کو چھوڑ کر کسی اور کے طریقے وراستے پر چلتے ہیں، ان کی حالت یہ ہیں کہ وہ اپنے اوپر گردش زمانہ سے ڈرتے ہیں، وہ ملامت کرنے والوں کی ملامت کی پرواہ کرتے ہیں، وہ کافروں سے مداہنت اور ان کے ساتھ اچھی طرح پیش آتے ہیں، وہ ان کے ساتھ تعلقات استوار کرتے ہیں اور ان کو اطمینان دلاتے ہیں، بلکہ وہ ان کے ساتھ اتحاد کرتے ہیں، ان کا دفاع کرتے ہیں، ان سے محبت اور دوستی کا اظہار کرتے ہیں، تم دیکھوگے کہ وہ ان کافروں کے ساتھ تعلقات قائم کرنے کے لیے اپنی پڑاؤ کی جگہیں اور اپنے دفاتر ان کافروں کے بیچ اور ان کی حکمرانی کے سائے تلے کھول کر کوشاں ہیں، اس امید کہ ساتھ کہ وہ ان کافروں کے ضرر کو دور کریں اور ان سے نفع اٹھا سکے، تم ان کو دیکھتے ہو کہ وہ ان کافروں سے فریاد کرتے ہیں اور ان سے مدد، کامیابی ونصرت کو مانگتے پھرتے ہیں۔

ان کے برعکس دولت اسلامیہ جب نے عزت کے راستے کو پہچان لیا، جو نبی ﷺ کا راستہ ہے۔ نبی ﷺ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے ان ہی کے طریقے و راستے کو اختیار کر رکھا ہے اور ان شاء اللہ! دولت اسلامیہ (اس راستے کو) ہرگز کبھی تبدیل نہیں کرے گی اور نہ ہی اس سے کبھی پیچھے ہٹے گی۔ اللہ کے حکم سے ہم اپنی اس راہ پر چلتے رہینگے، کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈرینگے، سارے لوگ مل کر ہمیں ایک ہی کمان سے کیوں نہ مارنے لگ جائینگے تب بھی ہم ان کی پرواہ نہیں کرینگے، ہمارے خلاف ساری قومیں ہی کیوں نہ ٹوٹ پڑیں اور ہمارے اوپر تلواروں کو ہی کیوں نہ تان لیں، ہم پرواہ نہیں کرینگے،

اگر علم کا گدھا (علمائے سوء) مٹی میں کتنا ہی منہ مارتا رہے، ہمیں اللہ کے حکم سے کچھ نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ اس وجہ سے کہ ہم اپنے رب کی بصیرت پر ہیں۔

ہم نے اپنے پاس سے کچھ نہیں کیا ہے اور ہم نے اپنے رب کی کتاب اور اپنے نبی ﷺ کی سنت کو مضبوطی سے تھامنے پر کسی اور چیز کا اضافہ نہیں کیا ہے۔

اے دنیا بھر میں موجود مسلمانو!

ہم تم کو ماہ رمضان المبارک کی آمد پر مبارک باد دیتے ہیں۔ ہم اللہ کا شکر ادا کرتے ہیں کہ اس نے ہمیں اس فضیلت والے مہینے سے ملایا۔ پس اللہ کے بندو! اسے غنیمت جانتے ہوئے اس سے بھرپور فائدہ اٹھاؤ اور نیکی کے کاموں کو کرنے میں جلدی کرو۔ نیکی کاموں میں جو سب سے افضل ہیں، ان کو اختیار کرو۔ اللہ کا قرب حاصل کرنے والے اعمال میں سب سے افضل اللہ کی راہ میں جہاد ہے۔ پس جہاد کرنے کی طرف دوڑو اور اس مہینے میں اللہ کی راہ میں غزوہ کرنے اور شہادت پانے کے خواہشمند رہو۔ اس وجہ سے کہ اس مہینے میں نوافل کا اجر بھی دیگر مہینوں میں ادا کیے جانے والے فرائض کے برابر ہیں۔ جبکہ فریضہ کو ادا کرنے کا اجر و ثواب اس مہینے میں دس گنا زیادہ ہے۔

عقلمند اور ہوشیار وہ ہے جو رمضان میں جہاد کرنے اور غزوہ برپا کرنے کا سلسلہ جاری رکھیں۔

پس جہاد کے برابر کوئی عبادت نہیں ہے اور دیگر مہینوں میں کیا جانے والا جہاد رمضان میں کیے جانے والے جہاد کے برابر نہیں ہو سکتا ہے۔

پس وہ خوش قسمت ہے، جس نے رمضان کو اللہ تعالی کی راہ میں غازی بن کر گزارا۔

خوش نصیبی ہے اس کی جسے اس مہینے میں اللہ تعالی نے شہید چنا۔

شاید اللہ تعالی اس مہینے میں شہید ہونے والے کا اجر و ثواب اس قدر بڑھا دے کہ وہ دیگر مہینوں کے اجر و ثواب سے دس گنا زیادہ ہو۔

پس مسلمانو! اس موقع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے آگے بڑھو اور جہاد کرنے کی طرف دوڑو!

اے دنیا بھر میں مجاہدین لپکو اور پیش قدمی کرو! اللہ کے حکم سے رمضان کے مہینے کو کافروں پر وبال (تباہی وبربادی) کا مہینہ بناڈالو۔

اے دنیا بھر میں موجود اہل سنت!

بالخصوص اہل عراق!

تم نے روافضہ (شیعہ) کے ساتھ رہتے ہوئے وہ کچھ دیکھ لیا ہے، جس سے ہم نے تمہیں گزشتہ کل میں خبردار کیا تھا۔ آج وہ سب کچھ اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہو اور تم سے بغداد میں اہل سنت کے باشندوں کو روزانہ قتل کرنے، اغواء کرنے اور دربدر کرنے کے لیے ہونے والی وارداتیں مخفی نہیں ہیں۔

کوئی سنی بغداد کے اندر اپنے دین کا اظہار کرنے کی جراءت نہیں کر سکتا ہے اور اب تو اس کے لیے بغداد میں داخل ہونا بھی ممکن نہیں رہا ہے۔

آج تم میں سے کون یہ جراءت کرتا ہے کہ وہ بغداد میں اپنے بیٹے کا نام عمر، عثمان یا معاویہ رکھ سکے۔
آج تم میں سے کون ہے جو بغداد میں داخل ہونے کی جرأت کر سکے۔
آج رافضی (شیعہ) کسی سنی مسلمان کو بغداد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دیتے ہیں اور نہ ہی اس کو جو اہل سنت میں سے سمجھا جاتا ہے۔
یہاں تک کہ وہ صحوات، پولیس اور فوج میں اپنے غلاموں، نوکروں اور کتوں کو بھی بغداد میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دیتے ہیں کیونکہ وہ نام کے ساتھ اہل سنت میں سے سمجھے جاتے ہیں۔
حالانکہ یہ (سنی) مرتدین کئی برس سے ان روافضہ کے لیے خدمات انجام دیں رہے ہیں اور اپنی جانوں پر کھل کر ان کا دفاع کیا اور صفویوں سے زیادہ بڑھ کر اپنے آپ کو صفوی ثابت کیا۔

پس جاکر انبار کے اس مرتد سنی افسر سے پوچھو! جو روافضہ کے تلوے چاٹتے ہوئے مجاہدین کیخلاف جنگ لڑتا رہا، مگر آج اس کو روافضہ کے نزدیک اس کے اس عمل نے کوئی شفاعت نہیں کی۔
وہ مجاہدین سے بھاگتے ہوئے بغداد گیا اور رافضی شیعوں نے چیک پوسٹوں پر اسے روک کر بغداد میں داخل ہونے سے منع کر دیا اور اس سے اس کی جوان بیٹی پر سودے بازی کرنے لگے۔ پس اسے اس وقت ایسا جھٹکا لگا جس نے اسے اپنی سرکشی سے بیدار کر کے رکھ دیا اور وہ اپنی

گمراہی سے واپس آگیا۔
وہ توبہ کرتے ہوئے مجاہدین کے پاس انبار آگیا۔

روافضہ کبھی اہل سنت پر رحم نہیں کھائیں گے اور وہ رحم کھا بھی کیسے سکتے ہیں جبکہ ان کا عقیدہ یہ ہے کہ سنی کو قتل کرنے سے ان کے معبودوں کا تقرب حاصل ہوتا ہے، خواہ وہ سنی دین سے نکل باہر (مرتد) ہی کیوں نہ ہو اور وہ صرف برائے نام ہی سنی کیوں نہ ہو۔ خواہ وہ ان کے پاس نوکر اور وفادار غلام بن کر کام ہی کیوں نہ کرتا ہو اور ان کے دفاع کے لیے سرگرم بھی کیوں نہ ہوتا ہو۔

یہ وہ حقائق ہیں جو زمینی طور پر تم خود اس کا مشاہدہ کر رہے ہو۔

عماریہ میں جب رافضی فوج داخل ہوئی تو اس نے سب سے پہلے (مرتد سنی) صحوات کے مراکز پر ہی دھاوا بولا تھا۔

جس وقت ضلوعیہ میں رضاکار عوامی شیعی ملیشیا داخل ہوئی تو اس نے جمعے کی نماز پر پابندی عائد کر دی۔

دیالی، صلاح الدین اور انبار میں ان رافضی شیعوں نے جو کچھ کیا، وہ تم دیکھ چکے ہو کہ کس طرح انہوں نے مساجد کو نذر آتش کیا، بموں سے اڑا کر شہید کیا، اہل سنت کو قتل، ذبح اور جلاوطن کیا جبکہ ان کے گھروں واملاک اور ان کے اموال کو لوٹا۔

سامراء میں کس طرح سنی تاجروں اور دیگر لوگوں کو ان رافضی شیعوں نے اغواء کیا اور ان کو واپس مردہ لاشیں بنا کر بھجوایا۔

کیا چند عرصے قبل اعظمیہ میں رونما ہونے والا واقعہ تم بھول گئے ہو جب ان رافضی شیعوں نے علاقے میں گھس کر تمہارے گھروں اور گاڑیوں کو نذر آتش کیا اور کس طرح کے نعرے لگائے جبکہ تمہارے بارے میں کن خیالات کا اظہار کیا۔

کیا روزانہ ان کی طرف سے آنے والی دھمکیوں کو اہل انبار تم نہیں سنتے ہو کہ وہ تم کو سانپ کا سر کہتے ہوئے تم کو ختم کرنے کا وعدے کرتے ہیں؟

کیا جنوب میں موجود ان روافضیوں کی جیلوں میں اسیر تمہارے ہزاروں قیدی تم کو نظر نہیں آتے ہیں؟
کیا تم کو معلوم نہیں کہ ان قیدیوں میں 1300 پاکدامن خواتین ہیں؟

یہ تو وہ ہیں، جس کا اعلان کیا گیا اور جو ریکارڈ پر موجود ہے۔

اے دنیا بھر میں موجود اہل سنت!

صلیبیوں نے عراق کو اہل سنت سے خالی کر کے مکمل رافضی بنانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔

پس اہل سنت جاگو اور بیدار ہو جاؤ۔

روافضہ نے اپنا اصلی چہرہ دکھا دیا ہے اور تم سے انہوں نے اپنی کس قدر دشمنی وعداوت کے ہونے کا اظہار کر دیا ہے۔

تم سے صلیبیوں کی عداوت بھی روافضہ کی عداوت سے کم نہیں ہے۔

”مَا يَوَدُّ الَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَلَا الْمُشْرِكِينَ أَنْ يُنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِنْ خَيْرٍ مِنْ رَبِّكُمْ“

”اہل کتاب میں سے، جو لوگ کافر ہیں اور نہ ہی مشرکین اس چیز کو کہ تم پر تمہارے رب کی طرف سے کوئی خیر نازل ہو۔“ (البقرۃ:105)

”وَلَا يَزَالُونَ يُقَاتِلُونَكُمْ حَتَّى يَرُدُّوكُمْ عَنْ دِينِكُمْ إِنِ اسْتَطَاعُوا“

”وہ تم سے اس وقت تک لڑتے رہینگے جب تک وہ تم کو تمہارے دین سے مرتد نہ کر لیں، اگر ان کا بس چلے“ (البقرۃ:217)

اللہ تعالی کے فضل سے صلیبی لوگ عراق میں جہاد کو بجھانے میں مایوس ہو چکے ہیں اور وہ اہل سنت کو مجاہدین سے اپنی نام نہاد سیاسی کارروائی (جمہوری نظام) کے ذریعے سے دور کرنے میں ناکام ہو چکے ہیں۔ صلیبی یہ معرکہ ہار چکے ہیں۔ اہل سنت مجاہدین کے گرد اکٹھا ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ قبائل کے سرداروں کا آئے روز مجاہدین کی بیعت کرنے کے جاری سلسلے سے یہودی کانپ اٹھے ہیں۔

اس لیے انہوں نے عراق کو روافضہ وایران اور ملحد کردیوں کو فروخت کرنے کا فیصلہ کیا ہے، تاکہ وہ اہل سنت کا قتل عام کریں، ان کو قید کریں اور ان کو جلاوطن کریں۔

یہ حقیقت اب سورج کی دن دیہاڑے روشنی کی طرح عیاں ہو چکی ہے۔

یہ ہے (امریکی) صلیبیوں کی خلافت اسلامیہ کیخلاف جنگ کی اسٹریٹجک اور حکمت عملی، جس کو عملی جامہ صلیبیوں کے مفتی ملعون

سیستانی کے فتویٰ سے پہنایا جارہا ہے کہ رضاکار عوامی شیعی ملیشیا کو تشکیل دینے، اس کو ٹریننگ دیکر تمام اسلحے و ہتھیاروں سے لیس کیا جائے اور صلیبی فضائی سپورٹ فراہم کرکے جنگ لڑی جائے۔

اس مقصد کے لیے دنیا بھر کے روافضہ شیعہ کے سامنے بھرتی ہونے کے دروازے کھول دیئے گئے ہیں کہ وہ آکر اپنی تنظیمیں، گروپ اور ملیشیاؤں کو تشکیل دیں۔

بلکہ ہر گروپ اور شیعی تنظیم کے لیے پبلسٹی کی خاطر الگ ٹی وی چینل بھی بنادیا گیا ہے جبکہ اس کے مدمقابل اہل سنت کے مرتدین اب تک صلیبیوں کے دروازوں پر رو رہے ہیں، وہ ان کے قدموں کو چاٹ رہے ہیں تاکہ وہ ان کو مسلح کریں، لیکن ان کو کچھ حاصل نہیں ہو رہا۔

تدریجی طور پر روافضہ کے علاقوں سے اہل سنت کو قتل، اغواء اور جلاوطن کرنے کے ذریعے نکال باہر کیا جارہا ہے۔

ہر روز سینکڑوں کی تعداد میں اہل سنت کو گرفتار کیا جارہا ہے۔ بے گھر ہونے والے اہل سنت کو اس بات کی بھی اجازت نہیں دی جاتی ہے کہ وہ واپس جاکر اپنے ان گھروں میں رہ سکے، جن پر روافضہ نے قبضہ کرلیا ہے۔

دیالی اور تکریت اور اس جیسے علاقوں میں کون واپس آیا۔

روافضہ جن علاقوں پر قبضہ کرلیں، تو اب وہاں پر اہل سنت کو جانے کی اجازت نہیں ہے۔

جو کوئی سنی بغداد میں داخل ہونے میں کامیاب ہوگیا تو اس کا تعاقب کیا جاتا ہے اور اسے گرفتار یا قتل کردیا جاتا ہے۔

کیا تم بغداد پر لکھے ہوئے سائن بورڈ نہیں پڑھتے ہو کہ جس کسی نے (عراقی صوبہ) انبار کے کسی بے گھر شہری کو پناہ دی تو وہ دہشت گرد ہے۔

اس طرح انبار کے مہاجرین کو کھلے آسمان تلے صحراء میں چھوڑ دیا گیا۔

یہ ساری ذلت و رسوائی کی وجہ یہ خود ہیں، ان پر اللہ تعالی نے ظلم نہیں کیا۔ یہ سب نتیجہ جہاد کو چھوڑنے اور ان کے بعض بیٹوں کا روافضہ اور صلیبیوں سے دوستی کرنے اور ان کی صحوات و صفوی فوج میں شمولیت اختیار کرنے کا نتیجہ ہے۔

یہ ان سے عزت طلب کرنے میں لگے رہے تو اللہ تعالی نے ان کو ذلیل کردیا۔ اور جسے اللہ ذلیل کردے اسے کوئی عزت دینے والا نہیں ہے۔

رسول اللہ ﷺ کی وہ حدیث ان پر پوری منطبق آتی ہے، جس میں آپ ﷺ نے فرمایا "اگر تم جہاد چھوڑ دو اور کھیتی باڑی میں لگ جاو تو تم پر

اللہ تعالی ایسی ذلت کو مسلط کر دے گا جو تم سے اس وقت تک دور نہیں ہو گی جب تک تم اپنے دین کی طرف واپس نہ آجاؤ۔"

پھر انہوں نے اہل سنت کو واپس آنے کی دعوت دیتے ہوئے کہا کہ ہمیں پتہ چلا ہے کہ روافضہ کی حقیقت جاننے کے بعد بہت سے (سنی) مرتدین واپس اپنے گھروں کو آنا چاہتے ہیں اور وہ ہمارے ڈر کی وجہ سے ایسا نہیں کر پا رہے ہیں۔

پس ہم سب سے پہلے اللہ کے آگے اور پھر مسلمانوں کے آگے عذر پیش کرتے ہوئے اور امیر المؤمنین کا قبائل کے سرداروں کی اپیل کو قبول کرتے ہوئے، ہم فوج اور پولیس کے ساتھ باقی رہ جانے والی صحوات کو آخری موقع دیتے ہیں اور ان کو ایک مرتبہ پھر توبہ کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔

ہم کسی افسر اور مجرم کو مستثنی نہیں کرتے ہیں اور نہ ہی ان پر اپنے ہتھیار کو حوالے کرنے کے علاوہ کوئی اور شرط عائد کرتے ہیں، جو ان کے سچائی کی نشانی ہے۔

ہم اس مرتبہ کسی کو بھی توبہ قبول کرنے سے مستثنی نہیں کرتے ہیں، یہاں تک کہ حدیثۃ (شہر) کے جغایفہ (قبیلہ) کو بھی نہیں، جنہوں نے بارہا مرتبہ ارتداد کا ارتکاب کیا۔

آج یہ دعوت ہم اس حال میں دیں رہے ہیں جبکہ ہم طاقت میں ہیں اور ہم نے حدیثۃ کا محاصرہ کر رکھا ہے اور کبھی بھی کسی لمحے ہم اس میں داخل ہو سکتے ہیں۔

پس یہ تمہارے لیے اور تمام مرتدین کے لیے بہت ہی سنہرا موقع ہے۔ پس اس سے فائدہ اٹھاؤ۔ اس فضیلت والے مہینے میں توبہ کرو۔ شاید کہ اللہ تعالی تمہاری توبہ کو قبول فرمالے۔

اگر اللہ تعالی نے ہم پر احسان کیا اور تمہاری توبہ کرنے سے پہلے ہم حدیثۃ میں داخل ہو گئے تو اللہ کی قسم! ہم تم کو نسلوں کے لیے عبرت کا نشان بنا دینگے۔ یہاں تک کہ جب حدیثۃ سے کسی کا گزر ہو گا تو کہا جائے گا کہ "یہاں کبھی جغایفہ اور ان کے گھر ہوتے تھے۔"

اسی طرح ہم شام اور لیبیا میں موجود (مرتد جہادی صحوات) گروپوں کے جنگجوؤں کو از سر نو دعوت دیتے ہوئے کہتے ہیں کہ وہ اس دولت اسلامیہ کیخلاف لڑنے سے پہلے دس لاکھ مرتبہ اچھی طرح سوچ لیں، جو اللہ کی نازل کردہ شریعت سے حکمرانی کرتی ہے۔

اے فتنے میں مبتلا شخص!

دولت اسلامیہ کیخلاف لڑنے سے پہلے کچھ غور و فکر کر کہ روئے زمین پر دولت اسلامیہ کی زمینوں کے علاوہ کوئی ایسا ٹکڑا نہیں ہے جہاں پر اللہ کی شریعت کا نفاذ ہو اور جہاں ساری حکمرانی صرف اللہ کے حکم کی ہو۔

سوچ کہ اگر تو دولت اسلامیہ سے کوئی علاقہ یا شہر یا کوئی جگہ لینے میں کامیاب ہو جاتا ہے تو وہاں پر اللہ کی حکمرانی کی جگہ کوئی اور نظام کو لایا جائے گا۔ پس اپنے آپ سے سوال کر اور پوچھ کہ اس شخص کا کیا حکم ہے جو کسی علاقے میں اللہ کی حکمرانی کو ختم کر کے انسانی کی حکمرانی لیکر آتا ہو یا لانے میں سبب بنتا ہو، اس کا حکم کیا ہے؟

یقیناً تو خود اسے کافر قرار دے گا۔

پس تو اپنے آپ کو بچا اور دولت اسلامیہ کیخلاف لڑنے سے تو کفر میں مبتلا ہو جائے گا، چاہے تجھے اس کا علم ہو یا نہ ہو۔

پھر ان اسباب اور وسائل پر غور کر جو جہنم کی طرف بلانے والے داعیان دولت اسلامیہ کیخلاف جنگ کرنے کے لیے تجھے فراہم کر رہے ہیں کہ وہ سب باطل ذرائع سے ہیں۔

پس فتنے میں مبتلا فوجی! تنظیم کی آنکھ سے دیکھنے کی بجائے انصاف، شریعت اور دلیل کی آنکھ سے دیکھ۔

پھر علم کے گدھوں کے فتاوی پر کچھ دھیان مت دیں اور تجھے ان کی شہرت دھوکے میں مت مبتلا کریں، خواہ وہ کتابیں لکھنے میں کتنی ہی ماہر کیوں نہ ہو۔

لیکن ان (درباری نام نہاد جہاد کے بننے والے علماء و مفتیان) نے طواغیت کی گودوں سے اب تک ہجرت کرنے کا راستہ اختیار نہیں کیا اور نہ ہی جہاد کے لیے نکلیں بلکہ انہوں اپنی ساری زندگی عورتوں کے ساتھ بیٹھے رہنے میں گزار دی۔ ہر وقت مجاہدین کی غلطیوں اور کوتاہیوں کا تعاقب کر کے ان پر طعنہ زنی کرنے میں ہی لگے رہتے ہیں۔ ان کا رباط ٹوئٹر (نیٹ کی سوشل ویب سائٹوں) پر پوسٹیں کرنا ہے جبکہ ان کے غزوے ٹی وی چینلوں پر بیٹھ کر ملاقاتیں اور انٹرویوز ہوتے ہیں۔

ان میں سے کسی نے اللہ کی راہ میں ایک گولی نہیں چلائی ہے اور یہ مجاہدین کے ساتھ کسی ایک رونما ہونے والے واقعے میں شریک نہیں ہوئے۔

اگر یہ کسی جہادی جماعت میں شامل ہونا چاہے تو ان کو کوئی قبول نہیں کرے گا اور اگر کسی نے قبول کر بھی لیا تو یہ تھوڑے عرصے بعد خود ہی اسے چھوڑ دینگے یا وہ ہی اسے نکال باہر کرینگے۔

پس ان کے بارے اگر کوئی غور کریں تو اسے پتہ چل جائے کہ ان کو جہاد میں نکلنے سے ان کے تکبر و غرور نے روک رکھا ہے اور ان کا نفس یہ گوارا نہیں کرتا کہ وہ کسی امیر کے ماتحت رہے۔

یہ سب کچھ ہونے اور جہاد سے پیچھے بیٹھے رہنے کے باوجود وہ اپنے آپ کو جہاد کا نگران بنانا چاہتے ہیں۔ ایسا ہرگز نہیں ہوگا۔

پس فتنے میں مبتلا سپاہی!

تو دیکھ کہ تو اپنا دین کس سے حاصل کر رہا ہے؟

اللہ سے توبہ کر۔ شاید اللہ تعالی تجھ پر رحم کرے اور تجھے ہدایت دیدے۔

اے صحوات تنظیمو!

تم نے اپنے سے پہلی (مرتد جہادی) صحوات سے عبرت نہیں پکڑی جنھوں نے (عراق میں) دولت اسلامیہ کیخلاف دس برس سے قتال کیا۔

آج وہ تنظیمیں اور صحوات کہاں ہیں؟

اے لیبیا کی تنظیموں اور درنہ کی صحوات تم نے ان سے عبرت نہیں پکڑی ہیں؟

اے بلاد خراسان کی تنظیمو! تم نے ان سے عبرت نہیں پکڑی ہیں؟

تم کو کیا ہو گیا ہے اور دولت اسلامیہ سے قتال کیسے کر سکتے ہو؟ کیا تم میں سے کوئی یہ خواہش رکھتا ہے کہ وہ اپنی قبر کو خود اپنے ہاتھ سے کھو دے۔ یا اپنا سر کٹوانا یا اپنے گھر کو منہدم کرانے کی رغبت رکھتا ہے۔

اے تنظیمو! تم کو کیا ہو گیا ہے اور دولت اسلامیہ سے قتال کیسے کر سکتے ہو؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ تم دولت اسلامیہ کو ختم کر سکتے ہو؟ کیا تم سمجھتے ہو کہ تم عراق کی صحوات سے زیادہ زور آور اور جنگ کرنے والی ہو جن کی پشت پر امریکہ اور اس کے اتحادی تھے؟ کیا تم شام کی صحوات اور اس کی تنظیموں سے عبرت نہیں پکڑتے ہو؟

اے تنظیمو والو! دولت اسلامیہ کیخلاف ہر جگہ پر قتال کرنے سے باز آ جاؤ اور اپنے رب کے آگے توبہ کرو۔ ہمیں یہود، صلیبیوں اور طواغیت سے لڑنے دو اور بیچ میں مت آؤ۔

باقی جو اب بھی ہمارے خلاف جنگ لڑنے پر اصرار کرتا ہے تو وہ بعد میں ندامت نہ کریں، نہ ماتم کریں اور اپنے سوا کسی کو ملامت نہ کریں۔

اے دنیا بھر میں موجود اہل سنت!

بالخصوص اردن، بلاد حرمین اور لبنان میں موجود ہمارے اہل خانہ!

اگر تم نے عراق و شام کے حالات کو نہیں سمجھا تو تم اپنی پرواہ کرو۔

اگر تمہارا ایمان کمزور ہو چکا ہے اور تمہارا دین کم ہو چکا ہے، تمہارے حوصلے پست ہو چکے ہیں اور تم نے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے زہد اختیار رکھا ہے۔ پس تمہاری غیرت و حمیت کو نہیں مرنا چاہیئے۔ تم کس طرح زندگی بسر کر رہے ہو اور تمہارے لیے کس طرح گھروں میں رہنا گوارا ہے جبکہ تمہارے اہل سنت بھائی قتل اور بے گھر کیے جا رہے ہیں، ان کے گھروں کو منہدم کیا جا رہا ہے، ان کے اموال کو سلب کیا

جارہاہے، ان کی عزتوں کو لوٹا جارہاہے اور یہ سب کچھ صلیبیوں کے طیاروں کے ذریعے سے ہورہاہے جو تمہارے بیچ میں سے اڑتے ہیں، تمہارے اموال سے ان کی فنڈنگ ہوتی ہے، تمہارے تیل وپٹرول سے ان کو ایندھن فراہم کیا جاتا ہے۔ اللہ کی لعنت ہو تمہارے حکمرانوں پر۔ اور اللہ کی لعنت ہو تم میں سے ان پر جو ان حکمرانوں کی طرفداری کرتے ہیں اور ان کی مدد کرتے ہیں۔ اللہ کی لعنت ہو بلعاموں پر جو علم کے گدھے ہیں، جو اپنے فتاوی سے طواغیت کی مدد اور ان کے تختوں کو استحکام بخشنے کے لیے تم کو سُن کررہے ہیں۔

پس اردن، لبنان اور حرمین موجود اہل سنت بیدار ہوجاؤ! اپنے کافر فاجر حکمرانوں کیخلاف اٹھ کھڑے ہو۔ ان کیخلاف اٹھ کھڑے ہو قبل اس کے کہ تم کو تمہاری ندامت کوئی فائدہ نہ دے اور اہل یمن کی طرح مت بیٹھ جانا، جن کی طرح تمہارے علاقوں کی ہر بالشت میں طاغوت روافضہ کے ذریعے وہ آگ نہ لگادے، جسے تم پھر بجھانے میں لگ جاؤ۔

اے لبنان، اردن اور بلاد حرمین موجود ہمارے اہل خانہ!

ہم نے تم کو کئی برس سے خبر دار کیا ہے۔ پس روافضہ تمہاری طرف پیش قدمی کرتے ہوئے آنے والے ہیں اور تمہاری ان کے ساتھ جنگ ہو کر رہنے والی ہے۔ پس یا تو تم خود اس جنگ کی طرف نکلتے ہوئے اسے اپنے سے دور کردو یا پھر تم اپنے نیند میں مدہوش رہو اور تم بھی اس وقت بیدار ہونا، جس وقت عراق، شام اور یمن والے بیدار ہوئے ہیں کہ قتل، گرفتاری، تشدد، جلاوطن، گھروں کو منہدم، اموال کے چھن جانے اور عزتوں کے لٹنے کو دیکھتے ہوئے۔

پھر شیخ المجاہد ابو محمد العدنانی حفظہ اللہ نے اشعار پڑھتے ہوئے بغداد وشام کے حالات بیان کیے اور مسلمانوں کو ان کی غیرت وحمیت یاد دلاتے ہوئے ان کو جہاد کرنے پر ابھارا۔

پھر انہوں نے امریکہ کے صدر کو مخاطب کرکے کہا کہ "یہودیوں کے ناکام خچر اوباما کو، اس کی عاجز آنے والی پارٹی کو، اس کے کمزور اتحاد کو اور اس کی شکست خوردہ فوج سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم ان کو اللہ کے حکم سے یکے بعد دیگرے دھچکوں اور المیوں سے دوچار کرینگے۔ پس تم انتظار کرو اور بلاشبہ ہم بھی انتظار کررہے ہیں۔

ہم قوقاز میں دولت اسلامیہ کے مجاہدین کو ولایت قائم کرنے کے اعلان پر مبارکباد دیتے ہیں۔ ہم ان کی بیعت کرنے اور خلافت کی کشتی پر سوار ہونے پر مبارکباد دیتے ہیں۔ امیر المؤمنین نے ان کی بیعت کو قبول فرمالیاہے اور انہوں نے محترم شیخ ابو محمد کو والیٔ

قوقاز مقرر کر دیا ہے اور ان کو اپنے ظاہر و باطن میں اللہ کے تقوی کو اختیار کرنے اور اپنے ساتھیوں کے ہمراہ نرمی کرنے کی وصیت کیں۔
ہم قوقاز میں موجود تمام مجاہدین کو ان کے ساتھ شامل ہونے اور اللہ کی نافرمانی کے علاوہ تمام معاملات میں ان کی سمع و اطاعت کرنے کی وصیت کرتے ہیں۔
ہم اللہ تعالی سے دعا کرتے ہیں کہ وہ تم کو ثابت قدمی عطا کرے، تمہاری مدد کرے اور تم کو فتح سے نوازے۔

ہم خراسان میں موجود تمام مجاہدین کو جو سچائی کے ساتھ اللہ کی شریعت کا نفاذ کے لیے کوشاں رہنے والے ہیں، دعوت دیتے ہیں کہ وہ دولت خلافت اسلامیہ کی کشتی میں سوار ہو جائے اور آپس میں تنظیموں، گروپوں اور جماعتوں کے اختلافات کو ختم کریں۔ خلافت تمام مسلمانوں کو متحد کرتی ہے۔ خلافت شامی، عراقی، یمنی، مصری، یورپی، امریکی اور افریقی سب کو متحد کرتی ہے۔ خلافت عربی اور عجمی سب کو یکجا کرتی ہے۔ خلافت حنفی، شافعی، مالکی اور حنبلی سب مسلمانوں کو متحد اور یکجا کرتی ہے۔

سو تم اپنی خلافت کی طرف بڑھو۔

پس تم نے کئی برس اللہ کی شریعت کی حکمرانی کو دوبارہ واپس لانے کے لیے قتال کیا اور یہ اب حکمرانی واپس آچکی ہے۔ پس اس کے قافلے میں شریک ہو جاؤ۔ یہودیوں کی طرح مت ہونا، جن کے بارے میں اللہ تعالی نے فرمایا

”فَلَمَّا جَاءَهُم مَّا عَرَفُوا كَفَرُوا بِهِ“

”پھر جب ان کے پاس وہ آیا جس کو انہوں نے پہچان بھی لیا تو اس کے ساتھ کفر کر ڈالا۔“ (البقرۃ:89)

آگے بڑھو۔ پس تمہاری وفاداری تمہارے رب اور دین کے ساتھ ہونی چاہیے، نہ کہ اپنی قوم، اپنی عوام، اپنے وطن یا اپنی تنظیم کے لیے مت ہونی چاہیے۔

خراسان میں ایسے لوگ بھی ہیں جو یہ دعوی کرتے ہیں کہ ہم اللہ کی راہ میں قتال کرنے والے مجاہدین ہیں اور وہ پاکستانی ایجنسیوں یا دیگر ایجنسیوں کے اتحادی ہیں۔

پس ایسے لوگوں کو ہم خبر دار کرتے ہیں اور ان کو توبہ کرنے کی دعوت دیتے ہیں۔ جو توبہ نہ کریں اور اپنی توبہ کا اعلان نہ کریں تو اسے پھر اپنے سوا کسی کو ملامت نہیں کرنی چاہئے۔

اے مجاہدین! تم کو ان لوگوں کے ساتھ کوئی نرمی نہیں کرنے چاہیے اور نہ ہی ان پر کوئی رحم کھاؤ۔

اے دنیا بھر میں موجود دولت اسلامیہ کے سپاہیو!

یہ جہاد کے میدان تمہارے سامنے ہیں۔ یہ تمہارے ہتھیار ہیں۔ یہ رمضان کا مہینہ تمہارے سامنے ہیں۔ پس اپنی نیتوں کو اللہ کے لیے تجدید کرتے ہوئے اس سبحانہ کے لیے خالص کرو۔ نیت کی تجدید کرتے رہا کرو۔ اپنے ظاہر و باطن میں اللہ سے توبہ کرتے اور بخشش مانگتے رہا کرو۔ کثرت سے توبہ و استغفار کرو۔

یاد رکھو! اللہ تعالی نے مجاہدین کو ایسا کوئی وعدہ نہیں دیا ہے کہ وہ ان کو ہر مرتبہ میں کامیابی عطا کرے گا بلکہ اللہ کی سنت (و قانون) یہ ہے کہ اس نے دنوں کو ادلتا بدلتا رہتا ہے اور جنگ تو ایک ڈول ان پر اور ایک ان پر پڑنے والا بنایا ہے۔

”إِن يَمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهُ وَتِلْكَ الْأَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ“

”اگر تم کو زخم لگا ہے تو بے شک ان لوگوں کو بھی ایسا ہی زخم لگ چکا ہے۔ اور ہم ان دنوں کو لوگوں کے درمیان باری باری گردش دیتے ہیں۔“ (آل عمران:140)

پس مجاہدین ایک معرکہ یا کئی معرکے ہار سکتے ہیں اور ان پر گردش زمانہ آنے کی وجہ سے وہ کئی شہر اور علاقوں کو بھی کھو سکتے ہیں، لیکن وہ کبھی شکست خوردہ نہیں ہو سکتے ہیں۔

پس اللہ تعالی نے آخری انجام اور غلبہ ان کے لیے کر دیا ہے، اگر وہ اللہ سے ڈرتے رہے اور صبر کو اختیار کیے رہے۔

لیکن اس فتح سے پہلے چھانٹی اور آزمائش کا آنا ضروری ہے۔ اگر تم ایک زمین کھو بیٹھو ہو تو ان شاء اللہ! تم اسے بلکہ اس سے زیادہ کو واپس حاصل کر لوگے، خواہ کچھ عرصے بعد ہی ایسا کیوں نہ ہو۔ اس وجہ سے آخری انجام اور تمکین و استحکام تمہارے لیے ہیں۔ پس تم ہر جگہ پر اپنے دشمنوں پر جھپٹو اور ان پر زمین کو ہلا ڈالو۔

پس صبر کرو اور ثابت قدم رہو۔ بلاشبہ اللہ تعالی تمہارے ساتھ ہے۔

اے مسلمانو! یہ بہت فضیلت والے دن کی بہت بابرکت گھڑی ہے۔ پس میں دعا مانگتا ہوں اور تم آمین کہو۔

اے اللہ! تیرے راستے میں جہاد کرنے والے دنیا بھر میں موجود تمام مجاہدین کی مدد فرما۔

اے اللہ! تیرے راستے میں جہاد کرنے والے دنیا بھر میں موجود تمام مجاہدین کی مدد فرما۔

اے اللہ! تیرے راستے میں جہاد کرنے والے دنیا بھر میں موجود تمام مجاہدین کی مدد فرما۔

اے اللہ ان کے دلوں کو جمادے، ان کے قدموں کو ثابت قدمی عطا کر دے، ان کو عزت دار کامیابی سے نواز دے، ان کو فتح مبین نصیب فرمادے۔

اے اللہ! اس مہینے کو دنیا بھر کے مسلمانوں کے لیے ہر جگہ فتوحات کا مہینہ بنادے اور اس مہینے کو ہر جگہ پر کافروں کے لیے وبال، شکست، ذلت اور رسوائی والا بنادے۔

اے اللہ! جو بھی تیری راہ میں قتال کرنے والے مجاہدین سے لڑتے ہیں اور ان کا خون اس بہانے سے حلال قرار دیتے ہیں کہ یہ خوارج ہیں، تو ہی ان کی پکڑ فرما، ان کے شیر ازے کو بکھیر دے، ان کے اتحاد کے ٹکڑے ٹکڑے کر دے اور ان سب کی کمر توڑ ڈال۔

اے اللہ! جو تیری راہ میں لڑنے والے مجاہدین کیخلاف ابھارتے ہیں، ان کو خوارج قرار دیکر ان کا خون بہانے کے فتاوی دیتے ہیں، ان کی پکڑ فرما، ان پر امراض وآزمائشوں کو مسلط فرمادے اور ان کو لوگوں کے لیے عبرت کا نشان بنادے۔

نہیں ہے کوئی معبود تیرے سوا، تو ہی پاک ہے۔ بیشک ہم ہی ظالموں میں سے ہیں۔

درود وسلام ہو جناب محمد ﷺ پر، آپ کے آل پر اور آپ کے تمام ساتھیوں پر۔

تمام تعریفیں اللہ رب العالمین کے لیے ہیں۔